JOURNAL OF RESEARCH (URDU)

ISSN (Print): 1726-9067, ISSN (Online):1816-3424
Volume No. 40, Issue No.02

JOURNAL'S PROFILE

Journal of Research (Urdu) is a bi-annual "Y" category journal approved by Higher Education Commission of Pakistan.
It started in 2001 from Bahauddin Zakariya University, Multan (Pakistan). At that time, it was owned by the Faculty of Languages & Islamic Studies. Later in 2008, Higher Education Commission of Pakistan recognized it as a research journal of Urdu in Category "Z". Since then, it is owned by the Department of Urdu, BZU, Multan. In 2014, it was upgraded and accepted for Category "Y".

CONTACT

Dr. Muhammad Asif
Editor, Journal of Research
Department of Urdu, BZU Multan-60800

MOBILE:
+92 333 6062921

WEBSITE:
https://jorurdu.bzu.edu.pk/website/

EMAIL:
jorurdu@bzu.edu.pk
muhammadasif12@bzu.edu.pk

ADDRESS

Office of the Journal of Research (Urdu), Department of Urdu, Bahauddin Zakariya University, Multan

TITLE OF THE PAPER

فینٹیسی: خصوصیات اور اقسام

AUTHOR(S)

* **Dr. Raazia Batool Jafri**
Assistant Professor, Department of Urdu Govt. Graduate College for Women, Bosan Road, Multan
** Dr. Saima Abbas
ETS Urdu,
Govt. M.C. Boys School, Multan

CONTACT

* r.batool76@gmail.com
** saimaabbas553@gmail.com

HISTORY OF THE PAPER

Received on: December 16, 2024
Accepted on: December 30, 2024
Published on: December 31, 2024

DETAIL(S)

Volume No. 40, Issue No. 02, Page No: 81-92
Publisher:
Department of Urdu, Bahauddin Zakariya University
Multan (Pakistan)-60800

LICENSE

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License

COPYRIGHT

©The author(s) 2024. ©Journal of Research (Urdu) 2024.
This publication is an open access article.

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 40, Issue No. 2, Dec 2024

* ڈاکٹر راضیہ بتول جعفری ** ڈاکٹر صائمہ عباس

فینٹیسی: خصوصیات اور اقسام

Fantasy: Characteristics and Types

ABSTRACT

Fantasy is a genre of literature that lies somewhere between imagination and reality. It is a world formed by magic, supernatural elements, jinn, fairies, and scientific wonders, where imagination and reality blend together. This fusion creates intrigue and impact in fantasy. An important aspect of fantasy is time- it exists beyond the constraints of time. Its heroes are not ordinary people but exceptional characters. Fantasy is written from the perspective of a third-person narrator, and its language is distinctive, woven with metaphors and symbols.

KEYWORDS

Imagination, Reality, Humor, Supernatural Elements, Recover, Consolation

فینٹیسی ادب کی ایک صنف ہے جس کی دنیا تخیلاتی ہوتی ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ حقیقی دنیا کے پس منظر میں بھی معنویت رکھتی ہے۔ تخیل کی یہ دنیا جادو، مافوق الفطرت عناصر، پریوں، ماورائی طاقتوں، بولتے ہوئے جانوروں سے تشکیل پاتی ہے۔ان تمام عناصر کا فینٹیسی میں بیک وقت موجود ہونا لازم نہیں۔اردو میں فینٹیسی کا مترادف متخیلہ ہے۔گو یہ لفظ فینٹیسی کے اصطلاحی معنی کو واضح نہیں کرتا لیکن اس کے ایک اہم پہلو کی طرف اشارہ ضرور کرتا ہے۔

قومی انگریزی اردو لغت میں فینٹیسی کا مفہوم کچھ یوں بیان کیا گیا ہے۔

سراب خیال، فنطاسیہ، بے لگام تخیل کی تخلیق، بد بد نگاہوں کے سامنے آنے والا خیال، اختراع، کوئی عجیب سی گرہ خیال، من موج ذہنی تصور خصوصاجب وہ مضحکہ خیز یا عجیب وغریب ہو، واہمہ بے بنیاد سا مفروضہ یا فریب النظری قوت واہمہ وہم شبہیہ موسیقی، من مرضی کا راگ (نفسیات) اپنے گرہ پستہ مسائل کی داخلی طور پر یوں کشادکاری کہ ان کو حقیقی علائم و تصورات میں خیال کرلیا جاتا ہے۔(1)

Published by:
Department of Urdu
Bahauddin Zakariya University, Multan (Pakistan)-60800
Website: https://jorurdu.bzu.edu.pk/website/

ماڈرن انگلش ڈکشنری کے مطابق

"A story or type of literature that describes situation that is very different from real life usually involving magic" (2)

Oxford Advanced Learners Dictionary of Current English، میں اس کا مفہوم یہ ہے

1. Fantasy literature deals with imaginary world of fairies.
2. Pleasant situation that you imagine but that is unlikely to happen.
3. A product of your imagination.
4. The act of imagining things ,a person's imagination.(3)

مارٹن گرے نے بطور ادبی صنف کے فینٹیسی کا احاطہ ان الفاظ میں کیا ہے۔

Dwarfish, giants and other non-realistic phenomena.(4)

وکی پیڈیا پر متخیلہ کے زیر عنوان 'فینٹیسی' کی تعریف اس طرح کی گئی ہے۔

فینٹیسی ایسی تخیلاتی کہانی کو کہتے ہیں جہاں مصنف اپنے تخیل اور مشاہدے کے ذریعے کبھی مستقبل کو حال میں لا کر پیش گوئی کے انداز میں حالات و واقعات بیان کرتا ہے، تو کبھی ماضی کو حال کے ساتھ جوڑ کر ایک نئی کہانی تخلیق کرتا ہے۔ بعض اوقات وہ ماضی، حال اور مستقبل کو یکجا کر کے ان کے تعلقات اور تضادات کو نمایاں کرتا ہے، اور کبھی ایک بالکل نئی خیالی دنیا یا ریاست کا تصور پیش کرتا ہے۔ فینٹیسی کے ذریعے مصنف خوابوں کی دنیا کے پردے میں ہماری حقیقی دنیا پر اثر ڈالنے کی کوشش کرتا ہے، اور تخیل کو استعمال کرتے ہوئے کسی بدعنوان حکومت، معاشرے یا معاشرتی ناہمواریوں پر تنقید کرتا ہے۔ ماڈرن ورلڈ فکشن کے مطابق

Fantasy is a story, movie, game, or piece of art which incorporates supernatural phenome as an important part of its content which can assume different roles but without which it would not.(6)

ڈاکٹر ممتاز احمد خان کا خیال ہے:

"یہ ایک ایسا ادب ہے جو منطق اور عقل کی حدود سے تجاوز کر کے ایک ایسی دنیا کی تخلیق کرے جہاں حقیقی زندگی میں اس کا ہونا ممکن نہ ہو، لیکن اس کے باوجود موجودہ زمانے کے حالات و

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 40, Issue No. 2, Dec 2024

واقعات اور ان کے اثرات کو ذہن میں زندہ رکھنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔ یہ ادب ایک اخلاقی نظام کی بازگشت فراہم کرتا ہے اور اپنے طنزیہ پہلو کے ذریعے زندگی کی گہری معنویت کو اجاگر کرتا ہے، جو جدید معاشرتی مسائل کی وجہ سے معدوم ہوتی محسوس ہوتی ہے۔ تاہم، فینٹیسی ان اقدار اور احساسات کو دوبارہ زندہ کرتی ہے۔"(7)

Ahmet Ates نے فینٹیسی کی تعریف کو تین طرح سے بیان کیا ہے۔ عمومی، ماڈرن اور پوسٹ ماڈرن تعریف۔ ان کا کہنا ہے:

"ادب میں فینٹیسی مافوق الفطرت، غیر حقیقی، اور تصوراتی عناصر کو استعمال کرتے ہوئے ایک ثانوی دنیا تخلیق کرتی ہے جو اپنے اصولوں میں مربوط ہوتی ہے۔ فینٹیسی کی جدید اور مابعد جدید دونوں تعریفیں ممکن ہیں۔ جدید تعریف کے مطابق فینٹیسی ایک ایسا بیانیہ ہے جو ہماری موجودہ دنیا کے متبادل کے طور پر ایک ثانوی دنیا تخلیق کرنے کے عمل سے وجود میں آتا ہے۔ یہ دنیا اپنی مخصوص منطق اور قواعد کے تحت کام کرتی ہے۔ جبکہ مابعد جدیدیت میں، فینٹسی کو ایک ایسا اظہار سمجھا جاتا ہے جو شناخت کے روایتی تصورات کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے تبدیلی کی طاقت فراہم کرتا ہے۔ یہ بنیادی دنیا کو ثانوی دنیا کے ذریعے فتح کرنے، اس کے مختلف پہلوؤں کو دریافت کرنے، اور انسانی زندگی کے ممکنہ پہلوؤں پر اثر ڈالنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ یہ دونوں تعریفیں اس بات پر زور دیتی ہیں کہ فینٹیسی نہ صرف تخیل کو وسعت دینے کا ذریعہ ہے بلکہ زندگی، ثقافت، اور انسانی تجربات کے مختلف پہلوؤں کی عکاسی کا ایک مؤثر ذریعہ بھی ہے۔"(8)

ای ایم فاسٹر نے فینٹیسی کے بارے میں دو اہم باتوں کی طرف اشارہ کیا ہے:

"The novel presents two distinct forces: human beings and a collection of entities that are not human. Fantasy literature demands more from its audience—it requires a unique form of engagement. Unlike traditional art forms, fantasy compels readers to make an adjustment that transcends conventional artistic interpretation. This adjustment involves accepting extraordinary elements, reshaping perceptions of reality, and immersing oneself in a world governed by its own rules and logic."(9)

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 40, Issue No. 2, Dec 2024

فینٹیسی کی یہ ساری تعریفیں اس صنف کی جن خصوصیات کا اظہار کرتی ہیں ان میں سب سے اہم اس کا تعلق قوت متخیلہ سے ہونا ہے۔اپنی اصل کے اعتبار سے فینٹیسی ایک تخیلاتی کہانی ہے۔لیکن محض تخیلاتی نہیں بلکہ تخیل کی بنیاد حقیقت پر قائم ہے۔ فینٹیسی تخیل اور حقیقی دنیا کے درمیان ایک رشتہ،ایک رابطہ،ایک ایسا واسطہ پیدا کرتی ہے۔جس کے نتیجے میں تخیل اور حقیقت باہم مدغم ہو جاتے ہیں اور ان کے درمیان حد فاصل نہیں کھینچی جاسکتی۔کہیں حقیقت تخیل پر غالب آجاتی ہے کہیں تخیل حقیقت پر حاوی ہو جاتا ہے۔ان کا کہانی میں اس طرح گتھا ہوا ہونا کہ انہیں ایک دوسرے سے الگ نہ کیا جاسکے مصنف کے کمال کی دلیل ہے۔تخیل اور حقیقت کے اسی امتزاج کے باعث فینٹیسی میں نہ صرف تجسس بلکہ اثر پیدا ہوتا ہے یہی چیز فینٹیسی کے لکھے جانے کے جواز کا اظہار بھی ہے اور اسے دیگر اصناف ادب سے جدا بھی کرتی ہے۔

فینٹیسی کی دوسری صفت مافوق الفطرت عناصر کا استعمال ہے۔مافوق الفطرت عناصر سے مراد تمام ایسے عناصر ہیں جو کسی نہ کسی بنیاد پر اپنی اصلیت سے مختلف ہوں۔مثلاً انسان ہوں تو ان میں کچھ ایسی قوتیں پائی جائیں جو انہیں عام انسانوں سے ممتاز کر دیں۔وہ چھوٹے قد و قامت کے یا نہایت طویل قد کے ہو سکتے ہیں،جانور ہیں تو انسانوں کی طرح بولنے والے ہوں۔پودے ہیں تو چلنے پھرنے والے ہوں غرض یہ کہ دیوتا،جن،بھوت،پریاں،چڑیلیں جو چیز بھی بطور کردار فینٹیسی کی دنیا کا حصہ ہے وہ اپنے عمومی تصور سے کچھ زیادہ ہو۔اسی صفت کی طرف ای ایم فاسٹر نے اشارہ کیا تھا کہ "فینٹیسی ہم سے زائد ادائیگی کا تقاضا کرتی ہے۔"(10)

جب کسی بھی کردار سے کسی ایسی خوبی،خامی،کمی،کمزوری یا صفت کو مخصوص کر دیا جائے گا جو اس کے عمومی تصور سے وابستہ نہیں تو شناسائی پیدا کرنے کے لئے ایسا ماحول تخلیق کرنا پڑے گا جس میں کردار غیر حقیقی دکھائی نہ دے۔چنانچہ کہا جاسکتا ہے کہ مافوق الفطرت عناصر ہی وہ عناصر ہیں جنہیں فینٹیسی میں تخیل سے تعبیر کیا جاتا ہے۔چونکہ عام زندگی میں ان چیزوں کی موجودگی کو عموماً تسلیم اور ثابت نہیں کیا جاسکتا۔اسی لئے مصنف ان عناصر کی تخلیق میں تصور اور تخیل کا سہارا لیتا ہے۔یہ غیر حقیقی،تصوراتی اور تخیلاتی دنیا عمومی حقیقت سے دور ہونے کے باوجود قاری کی نفسیاتی ضرورت کو پورا کرتی ہے لیکن یہی وہ پہلو ہے جس کی بنیاد پر سنجیدہ ادب کا قاری فینٹیسی کو مسترد بھی کر دیتا ہے کیونکہ سائنس کی اس جدید ترقی یافتہ فضا میں سانس لینے والے قاری کے پاس ان تمام عناصر کی توقع کرنے اور انہیں خوش آمدید کہنے کا کوئی مضبوط جواز نہیں۔جدید زندگی کی حقیقت ان تخیلاتی وماورائی عناصر سے مختلف ہے۔سائنس کے ہر

Published by:
Department of Urdu
Bahauddin Zakariya University, Multan (Pakistan)-60800
Website: https://jorurdu.bzu.edu.pk/website/

عمل کو عقل و منطق کی کسوٹی پر پرکھا جاسکتا ہے۔ہر علت کا معلول موجود ہے چنانچہ علت اور معلول کی اس دنیا کے باسی کے لئے فینٹیسی کی حقیقت کو تسلیم کر لینا مشکل ہے۔اسی لئے فینٹیسی کے مصنف کے لئے ضروری ہے کہ وہ حقیقی وتخیلاتی دنیا میں ایسا توازن قائم کرے جو فینٹیسی کو قاری کے لئے قابل قبول بنا دے۔ضروری نہیں کہ یہ مافوق الفطرت عناصر فینٹیسی میں واضح اور ظاہر ہوں۔ہو سکتا ہے کہ وہ کہانی میں اس طرح پوشیدہ ہوں کہ بظاہر حقیقی دنیا کے عام افراد دکھائی دیں لیکن ان کے کردار کا کوئی رخ تخیلاتی ہو اسی بنا پر وہ فینٹیسی کی دنیا میں اظہار پاسکتا ہو اور باقی پورے کردار کا خمیر حقیقی دنیا سے اٹھایا گیا ہو۔کردار کی یہ خصوصی صفت حسب موقع سامنے آئے باقی کہانی میں اسکا کوئی ذکر نہ ہو۔

فینٹیسی کی تیسری خصوصیت 'جادو' ہے۔ فینٹیسی پر لکھنے والے تمام ناقدین نے جادو کو فینٹیسی کا حصہ تسلیم کیا ہے۔Characteristics of Fantasy and futuristic fiction میں کہا گیا ہے:

> "The key element of the fantasy fiction genre is magic. The Fantasy novel may be romantic, historical, action packed or all three but the element of magic is what sets this genre apart from all the other."(11)

سوال یہ ہے کہ جادو کیا ہے؟اس سوال کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر مار ویلو کا کہنا ہے:

> "The art of producing a desired effect through human control of supernatural agencies or forces of nature."(12)

اس تعریف سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ بھوت، چڑیلیں، جن ،پریاں یعنی مافوق الفطرت عناصر کی حامل کہانیوں کو جادو پر مبنی کہانی قرار نہیں دیا جاسکتا۔نہ ہی سائنسی توجیہہ رکھنے والے واقعات جادو کہلا سکتے ہیں۔عقلی دلائل سے ثابت ہونے والی اشیا خواہ وہ فطری قوانین سے بالاتر یا کم ہوں جادو کے زمرے میں شمار نہیں کی جاسکتیں۔جب یہ تمام اشیا انسانی ارادے کے ماتحت ہوں تو جادو کہلاتی ہیں۔ مثلاً اشیں جادو نہیں بلکہ جادوگر منتر کے ذریعے کسی لاش کو ہوا میں اٹھائے تو یہ جادو ہے۔اگر انسانی حکم کے تابع ہو کر کوئی چڑیل اپنی شکل تبدیل کرلے تو یہ بھی جادو ہے۔ڈاکٹر مارویلو نے جادو کی پانچ خصوصیات بتائی ہیں:

ا۔جادو کی قوت 'ذریعے' سے آتی ہے۔اس طاقت کو عناصراتی قوت یا غیبی سرچشمے سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔یہ قدرتی طاقت سے زائد قوت ہے۔

۲۔طلسماتی توانائی ذہنی اور جسمانی طور پر ظاہر ہوتی ہے۔جسمانی طور پر ظاہر ہونے کا مطلب ہے

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 40, Issue No. 2, Dec 2024

کہ اسے دیکھا اور سنا جا سکتا ہے۔

۳۔جادو فطری قوانین کے تابع نہیں ہوتا۔اس لئے یہ صلاحیت قدرت کی طرف سے عطا نہیں کی جاتی یعنی خداداد ملکہ نہیں بلکہ اسے سیکھا جاتا ہے۔

۴۔جادو کا اثر منتر یا عمل سے پیدا کیا جاتا ہے۔یہ خود بخود نہیں ہوتا۔لہذا ان مظاہرات کو واضح طور پر پہچانا جا سکتا ہے۔

۵۔اگر ایسا جادو دکھایا جائے جسے عقلی، منطقی یا سائنسی بنیادوں پر پرکھا جا سکے تو وہ جادو نہیں کہلائے گا۔(13)

ایک زائد قوت کا حامل ہونے اور منطق نہ ہونے کی بنا پر جادو کی وضاحت قدرتی قوانین کے مخصوص تصورات کی مدد سے نہیں کی جا سکتی۔اس کے بدلے میں کوئی مصدقہ ثبوت فراہم نہیں کیا جا سکتا۔وہ اپنا جواز خود ہے۔جادو کی اسی خصوصیت کی بنا پر یہ فینٹیسی کا لازمی حصہ ہے۔ایک فینٹیسی میں جادو کا استعمال واضح بھی ہو سکتا ہے اور غیر واضح بھی ۔اسے کسی حقیقی کردار کی اضافی صفت کے طور پر بھی ظاہر کیا جا سکتا ہے اور ماورائی و ذہنی طاقت کے طور پر کسی کردار کی صفات کا حصہ بنایا جا سکتا ہے۔ فینٹیسی کے مرکزی کرداروں کو کسی نہ کسی انداز کا جادو پیش کرنا پڑتا ہے۔یہ کردار کہانی کے آغاز میں ہی جادوئی طاقتوں کا مظاہرہ نہیں کرتے کیونکہ ابتدا میں وہ جادوئی طاقت رکھتے ہی نہیں کہانی کے درمیانی مراحل میں وہ اسے سیکھتے ہیں پھر کسی مرحلے پر وہ اس قوت کا اظہار کرتے ہیں۔کرداروں کے جادو سیکھنے کے عمل کو کہانی کا حصہ ہونا چاہیے۔ فینٹیسی کی ساخت کا بنیادی عنصر ہونے کے سبب اسے کسی نہ کسی انداز میں کہانی میں ظاہر ہونا چاہیے۔کرداروں ہی نہیں، واقعات اور کرداروں کے ہتھیاروں کو بھی جادو کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔جادو کو ان ذہنی طاقتوں کے ذریعے بھی وقوع پذیر ہوتے ہوئے دکھایا جا سکتا ہے جو ابھی دریافت نہیں ہوئیں۔

فینٹیسی کا چوتھا اہم پہلو 'وقت' ہے۔'ماڈرن ورلڈ فکشن' میں فینٹیسی کو 'Time less' قرار دیا گیا ہے۔(14)ای ایم فاسٹر نے بھی اسے وقت سے الگ قرار دیا ہے۔(15)ڈاکٹر سویٹ لینڈ کا موقف ہے کہ فینٹیسی کو وقت اور جگہ دونوں سے ماورا ہونا چاہیے۔ فینٹیسی لکھنے والا جس جگہ اور وقت کی بات کرے وہ کوئی بھی وقت اور کوئی بھی جگہ ہو سکتی ہے۔یعنی فینٹیسی میں وقت اور جگہ کی کوئی اہمیت نہیں۔اسے کسی خاص جگہ اور خاص وقت کے اندر مقید نہیں کیا جا سکتا۔ان کے اپنے الفاظ میں:

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 40, Issue No. 2, Dec 2024

Place is imaginary or of another world or universe. Time is any time or no time. Fantasy time (once upon a time sets the stage and they lived happily ever after closes the tale). Any time or any place. Time less or place less, or long ago. Time travel is possible.”(16)

یہ نکتہ بھی دیگر اصناف ادب سے فینٹیسی کے اختلاف کو ظاہر کرتا ہے۔ادب کی باقی تمام اصناف میں وقت اور جگہ کی اپنی اہمیت ہے۔ خصوصاً۔ ناول نگاران دونوں سے اپنے ناول کے پس منظر اور پیش منظر کا کام لیتا ہے۔ بعض اوقات وقت اور جگہ دونوں ناول کے کردار کی حیثیت رکھتے ہیں۔ لیکن فینٹیسی میں پیش آنے والا واقعہ کسی زمانے سے مخصوص نہیں ہوتا۔یہ قاری پر منحصر ہے کہ وہ واقعہ کو کس وقت اور جگہ کے تناظر میں دیکھے۔وہ پس منظر میں اپنے زمانے کو بھی دیکھ سکتاہے اور ماضی کے کسی دور کو بھی۔یہی کیفیت جگہ کی ہے قاری اس دنیا کو اپنا شہر بھی سمجھ سکتاہے اور اپنے خیال کی بستی بھی۔پلاٹ کی تشکیل کے اعتبار سے بھی فینٹیسی دیگر اصناف ادب سے مختلف ہے۔ فینٹیسی کا پلاٹ حقیقی اور ماورائی دنیا کو ملا کر بنا جاتا اور ارتقا پاتا ہے۔پلاٹ میں عموماً سادہ طریقہ کار کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔اس کا آغاز براہ راست ایکشن سے ہوتا ہے۔یہی ایکشن قاری کی توجہ کو جذب کر لیتا ہے۔اس ایکشن کی بنیاد اچھائی اور برائی کے تصادم پر ہوتی ہے۔پلاٹ کی تشکیل میں سادگی کے ساتھ دوسری دنیا کے وسیع تر امکانات اور ان روایات کو برتا جاتا ہے جن کا رشتہ انسانی لا شعور کے ساتھ قائم ہے۔جادو کے عنصر کی شمولیت کے باوجود کرداروں کی جدوجہد پلاٹ میں اہمیت رکھتی ہے۔کامیابی اور ناکامی کے یکساں مواقع رکھنے کے سبب کردار پلاٹ کی آزادانہ تعمیر میں حصہ دار ہوتے ہیں۔

فینٹیسی کے موضوعات عموماً اچھائی اور برائی کے تصادم، نوجوانوں کے مسائل مثلاً گھر چھوٹ جانے کا خوف، محبت کے نہ پانے یا پا کر کھو جانے کا خوف، روزگار نہ ملنے کا خوف، گمنامی کا خوف وغیرہ، بنیادی اخلاقی اقدار، مختلف تہذیبوں کا تعلق، انصاف اور ناانصافی کے درمیان جنگ، معاشرتی مشکلات اور سیاسی مسائل پر مشتمل ہوتے ہیں۔انفرادی اور اجتماعی خواب و خواہشات کو بھی فینٹیسی کا موضوع بنایا جا سکتا ہے۔

فینٹیسی تیسرے کردار کے نقطہ نظر سے تحریر کی جاتی ہے۔(17)یعنی ہیرو یا ولن کی نظر سے فینٹیسی کی دنیا کا مطالعہ نہیں کیا جاتا۔ان کے بجائے تیسرا کردار راوی ہوتا ہے۔ فینٹیسی اس کے نقطہ نظر کی ترجمانی و نمائندگی کرتی ہے۔یہ ممکن ہے کہ وہ ہیرو سے متفق ہو، ولن کی حمایت کرے یا اس کی فکر ان دونوں سے مختلف ہو۔

فینٹیسی کے ہیرو عوام نہیں ہو سکتے۔بادشاہ، ملکہ، شہزادے، شہزادیاں، مافوق الفطرت طاقت کے حامل افراد یا کسی

Published by:
Department of Urdu
Bahauddin Zakariya University, Multan (Pakistan)-60800
Website: https://jorurdu.bzu.edu.pk/website/

میدان میں خصوصی دست گاہ رکھنے والے افراد ہی ہو سکتے ہیں۔(18) ولن کا کردار بھی ہیرو ہی کی طرح اہمیت رکھتا ہے۔وہ کہانی اور پلاٹ کے ارتقا میں خصوصی کردار ادا کرتا ہے۔ولن اکثر اوقات خاص اور ناقابل شکست ہوتا ہے اسے شخصی طور پر کہانی کے آخر میں ظاہر کیا جاتا ہے تاکہ اس کا اثر قائم رہ سکے۔کردار کی جدوجہد فینٹیسی کا اہم پہلو ہے۔ حقیقی زندگی کی طرح فینٹیسی میں بھی کردار کا ارتقا جدوجہد کے ذریعے ہوتا ہے۔کرداروں کی جدوجہد جسمانی صلاحیت اور قوت کی شکل میں نظر آتی ہے۔وہ کامیابی کے حصول کے لئے، عروج پانے کے لئے مسلسل کوشش کرتے ہیں۔ ممکن ہے ان کی جدوجہد نتیجہ خیز ثابت نہ ہو یعنی جس مقصد کے حصول کے لئے کوشش جاری ہے اسے حاصل نہ کیا جا سکے۔اس کے باوجود ہر کردار ذاتی طور پر مسلسل حرکت پذیر رہتا ہے۔

یہی حرکت وعمل یہی جدوجہد فینٹیسی میں دلچسپی کو جنم دیتی ہے اور قاری کے سامنے۔"اس کے بعد کیا ہوگا؟" جیسے سوال رکھ دیتی ہے۔مرکزی کردار عموماً اپنی کوششوں کو کامیابی سے ہم کنار کرنے کے لئے اپنی جدوجہد کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے اپنی حکمت عملی اور منصوبوں میں مافوق الفطرت عناصر کو شامل کرتے ہیں۔جادو کی مدد سے مردہ افراد کو اپنی مدد کے لئے تیار کرتے نظر آتے ہیں کیونکہ شکست کھانے کے باوجود مقصد میں کامیابی چاہتے ہیں۔جب کامیابی کی منزل انہیں اپنی پہنچ سے دور نظر آتی ہے تو وہ اس کے حصول کی خاطر ماورائی طاقتوں سے کام لینے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ماورائی طاقتوں کی مدد بھی یقینی فتح کو ممکن نہیں بنا سکتی۔اس طرح ہر صورت ان کی کوشش جاری رہتی ہے۔

فینٹیسی میں زبان بھی ایک بحث طلب امر ہے۔دیگر اصناف ادب میں کرداروں کے طبقے کا اظہار ان کی زبان سے ہوتا ہے۔ان کی زبان در حقیقت ان کے کردار کی معنویت کی عکاس ہوتی ہے۔ فینٹیسی کی زبان کو ڈاکٹر رابرٹ سوئیٹ لینڈ نے ملاوٹ شدہ زبان قرار دیا ہے۔اس کی زبان عام زبان سے مختلف ہوتی ہے۔زبان کا یہی مختلف استعمال قاری کو ایک نئی دنیا میں لے جاتا ہے۔چونکہ مصنف فینٹیسی کی صورت میں "دوسری دنیا" کی تخلیق کرتا ہے لہذا اس دنیا کا اظہار وہ زبان کی نئی صورت سے کرتا ہے۔کرداروں اور اشیا کے عجیب وغریب نام رکھے جاتے ہیں۔نئے نئے لفظ تخلیق کرکے تحریر کا حصہ بنائے جاتے ہیں تاکہ زبان کی انفرادیت کو ظاہر کیا جا سکے۔

علامتوں اور استعاروں کے لا محدود مجموعے فینٹیسی کا دائرہ کار ہیں۔(19) یہ علامات اور استعارے معاشرتی اور تہذیبی زندگی کی دین ہوتے ہیں۔انہی علامات سے مصنف قاری کی قوت مشاہدہ کو تحریک دیتا ہے۔ان کو اساطیر سے

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 40, Issue No. 2, Dec 2024

بھی اخذ کیا جاتا ہے۔اساطیر سے استفادے کے باوجود فینٹیسی اساطیر سے مختلف ہے۔اساطیر کسی قوم کی صدیوں کی روایات کی امین ہوتی ہیں۔ان کا تعلق تاریخ، تہذیب اور مذہب سے جڑا ہوا ہوتا ہے۔اسی لئے یہ روحانی اثرات کی حامل ہوتی ہیں۔انہیں کسی قوم کی امنگوں، خوابوں، خواہشوں اور افکار کا ترجمان تصور کیا جاتا ہے۔ فینٹیسی تصوراتی کہانی ہونے کے باوجود ایک فرد کی تخلیق ہوتی ہے پوری قوم کے افکار وخیالات ،امنگ وخواہشات کا عکس نہیں ہوتی۔اس کا مقصد تدریس بھی ہو سکتا ہے اور تفریح بھی لیکن یہ تہذیب وثقافت کے بجائے مصنف کے فکر وخیال کی عکاس ہوتی ہے۔اساطیر سچائی کا دعوی کرتی ہیں کیونکہ ان کی بنیاد تاریخ، قومی روایات، ثقافتی تجربات اور قوم کے مجموعی حافظے پر ہوتی ہے (20)جبکہ فینٹیسی فکشن ہے، ہو سکتا ہے کہ جو فینٹیسی کی دنیا میں سچ ہو وہ کہانی سے باہر حقیقی دنیا میں سچ نہ سمجھا جائے۔

> "Fantasy is not myth because no spiritual effects are intended and a educational moment might be intended, but it is by no means a defining or necessary characteristic as it was in myth."(21)

فینٹیسی اور سائنس فکشن بھی ایک دوسرے سے مختلف اصناف ہیں۔اگرچہ سائنس بھی بنیادی طور پر حرکت وعمل جدوجہد وکوشش سے عبارت ہے۔لیکن اس میں پائی جانے والی کشمکش فینٹیسی کے بالکل برعکس ہے۔سائنس فکشن میں فرد اور حالات کے درمیان کشمکش پائی جاتی ہے۔اس میں ٹیکنالوجی کا غیر معمولی استعمال کیا جاتا ہے۔اس کی بنیاد سائنس پر ہوتی ہے۔ ممکن ہے وہ ایسے تصورات کو پیش کرے جو وقوع پذیر نہیں ہوئے لیکن وہ وقوع پذیر ہو سکتے ہیں۔جبکہ فینٹیسی کی بنیاد سائنس اور حقیقت پر نہیں ہوتی۔ فینٹیسی تصورات اور ناممکنات پر بحث کرتی ہے۔ فینٹیسی میں جادو ایک اہم عنصر ہے جبکہ سائنس فکشن میں جادو کا گزر نہیں ہوتا۔

Sandner کا خیال ہے:

> Science fiction and fantasy are two different things. Science fiction is the improbable made possible and fantasy is the impossible

Ahmet Mesut Ates نے ٹالکن کے حوالے سے فینٹیسی کو تین عناصر میں تقسیم کیا۔

ا۔بازیافت (Recovery.)(چیزوں کی تعریف کا تعین کرنے کے لئے انہیں خاص طریقے سے دیکھنا تاکہ اس کے تمام اجزا کی تعریف بھی ممکن ہو سکے۔

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 40, Issue No. 2, Dec 2024

۲۔فرار(Escape)یہ کسی بھی فینٹیسی کا بنیادی عنصر ہے۔اس سے مراد حقیقت سے بھاگنا نہیں نہ ہی بنیادی دنیا سے بلکہ انسانیت کے لئے نقصان دہ چیزوں سے فرار مثلا بھوک، غربت

۳۔تسلی(Consolation)اچانک واقعات کا ایسا بدلاؤ— جس کو بھانپا نہ جا سکے۔ اختتام پر ایسا نتیجہ ظاہر ہو جس میں واقعہ غیر متوقع ہو۔(23)

فینٹیسی کی اقسام کا تعین اس ذریعے سے ہوتا ہے جس سے فینٹیسی تخیل کی دنیا میں داخل ہوتی ہے۔اگر وہ تدریخ کے وسیلے کو اختیار کرتی ہے تو تدریخی کہلاتی ہے۔رومان کو بطور ذریعہ استعمال کرے تو رومانوی اور اگر ایکشن پر مشتمل ہو تو ایکشن فینٹیسی کہلائے گی۔

"معاشرتی فینٹیسی کا موضوع معاشرتی معاملات ہیں۔اس میں معاشرتی مسائل اور معاشرتی اقدار پر بات کی جاتی ہے۔

مزاحیہ فینٹیسی کا بنیادی عنصر مزاح ہے۔معاشرتی معاملات۔سیاسی مسائل، اخلاقی اقدار، مافوق الفطرت عناصر غرض کسی بھی موضوع کو ہلکے پھلکے پر مزاح انداز میں پیش کیا جاتا ہے۔ فینٹیسی پر لکھنے والے بعض ناقدین نے مزاح کو فینٹیسی کا لازمی حصہ تسلیم کیا ہے۔

تاریخی فینٹیسی میں تاریخ کو فینٹیسی کے عناصر کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے یا تاریخی کرداروں کے مرنے کے بعد ان سے تعلق قائم کیا جاتا ہے۔

رومانوی فینٹیسی رومانوی تعلقات پر مبنی ہوتی ہے۔

ہائی فینٹیسی میں فینٹیسی کو رزمیہ صورت میں بیان کیا جاتا ہے۔اسے ہتھیاروں کی فینٹیسی بھی کہا جاتا ہے۔

تاریک فینٹیسی میں ایسے مافوق الفطرت اور جادوئی عناصر کو بطور کردار شامل کیا جاتا ہے جو خوف کا تاثر پیدا کرنے والے ہوں۔

اساطیری فینٹیسی، اساطیر یا لوک کہانیوں سے متاثر ہوتی ہے

لو فینٹیسی میں دنیا میں مداخلت نہ کرنے والے مافوق الفطرت عناصر کو بطور کردار استعمال کیا جاتا ہے۔

فینٹیسی کی اقسام کی ذیل میں وکی پیڈیا پر کہا گیا ہے کہ فینٹیسی کا اصل چیلنج تخیلاتی دنیا میں گزرنا ہے۔جو دنیا تخلیق کی جائے عناصر اس کے مطابق ہوں اور ان تخیلاتی عناصر پر کہانی کے اندر کوئی سوال نہیں اٹھایا جاتا۔"(24)

ادب میں فینٹیسی کی تدریخ بہت پرانی نہیں ۔ابتدا میں اسے بچوں کا ادب سمجھا جاتا تھا پھر فینٹیسی سے پریوں کی کہانیاں مرادلی جانے لگیں۔اسے اساطیر کا حصہ بھی تصور کیا گیا۔ Ahmet Ates نے ٹالکن کے حوالے سے بتایا ہے کہ فینٹیسی کا آغاز اٹھارویں صدی میں ہوالیکن 1969 سے پہلے فینٹیسی کا اطلاق صرف بچوں کے ادب پر ہوتا تھا۔اس کا دائرہ کار اور مصنفین کی پہنچ بہت محدود تھی۔عالمی جنگوں کے بعد پیش آنے والے واقعات نے مصنف اور قاری دونوں کی توجہ فراری ادب کی طرف توجہ مبذول کروائی تو فینٹیسی کی صنف نے سب سے پہلے اپنی بڑائی کا دعوی کیا۔اس کے بعد ناقدین نے فینٹیسی کے کام کو سنجیدگی سے لینا شروع کیا اور فینٹیسی نے ادبی صنف کے طور پر اپنا مقام حاصل کرلیا۔(25)

انگریزی ادب میں بھی فینٹیسی کی تدریخ بہت پرانی نہیں اردو میں تو اس پر کام نہ ہونے کے برابر ہے۔ایک گدھے کی سرگزشت(کرشن چندر)، بیس سو گیارہ (محمد خالداختر) پنگل کا جزیرہ (واسطی) اردو میں لکھے جانے والے اہم فینٹیسی ناول ہیں۔تنقید کے میدان میں بھی فینٹیسی پر بہت کم کام ہوا۔ڈاکٹر ممتاز احمد خان کی کتاب—"آزادی کے بعد اردو ناول ہیئت، رجحانات اور اسالیب" میں اس کے لئے ایک باب مختص ہے۔اس کے علاوہ کوئی باقاعدہ کتاب فینٹیسی پر موجود نہیں۔شاید اردو دنیا فینٹیسی پڑھنے کی طرف مائل نہیں ممکن ہے آنے والا دور فینٹیسی کا ہو۔

حوالہ جات و حواشی

1۔ قومی انگریزی اردو لغت،(اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، 1992)، ص 724

2. Fowler, H. W. *Modern English dictionary usage.* (London: Peacock Books, 1926)

3. Hornby, A. S. *Oxford advanced learner's dictionary of current English*. (London: Oxford University Press, 2005)

4. Martin Gray. *Wikipedia*. Retrieved December 10, 2024, from https://en.wikipedia.org/wiki/Martin_Gray_writer

5. Fantasy. *Wikipedia*. Retrieved December 10, 2024, from https://en.wikipedia.org/wiki/Fantasy

6. Marcus, S. *The world of modern fiction* (Portland: Simon & Schuster, 1966), p. 126

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 40, Issue No. 2, Dec 2024

7۔ ممتاز احمد خان، اُردو ناول کے چند اہم زاویے (کراچی: انجمن ترقی اردو پاکستان، 2003)، ص763
8. Ates, A. *Fantasy literature theories of fantasy*, Retrieved December 5, 2024, from https://www.slideshare.net/slideshow/seminer-sunum/29773610
9. Forster, E. M. Aspects of the novel. (New York: Harcourt, Brace and Company, 1927) pp. 105–106
10. Forster, E. M. *Aspects of the novel*, (New York: Harcourt, Brace and Company, 1927), p. 109
11. Characteristics of fantasy and futuristic fiction. Retrieved December 2, 2024, from https://www.wcpss.net/cms/lib/NC01911451/Centricity/Domain/3924/Fantasy-Science%20Fiction%20versus%20Fantasy.doc
12. Marvello, D. R. The 5 characteristics of magical fantasy. Retrieved December 2, 2024, from https://www.danielrmarvello.com/the-5-characteristics-of-magical-fantasy/
13. Marvello, D. R. The 5 characteristics of magical fantasy. Retrieved December 2, 2024.
14. Marcus, S. (1966). The world of modern fiction (p. 126). Portland: Simon & Schuster.
15. Forster, E. M. *Aspects of the novel*, (New York: Harcourt, Brace and Company, 1927), p. 105
16. Modern fantasy: Description of story elements and quality characteristics. Retrieved December 2, 2024, from https://www.homeofbob.com/literature/genre/fiction/fantsyElmnts.html
17. Mathews, R. *Fantasy: The liberation of imagination*, (New York: Routledge, 2002), p. 148
18. James, E., & Mendlesohn, F. *The Cambridge companion to fantasy literature*, (Cambridge: Cambridge University Press, 2012) p. 34
19. Sweetland, R. Modern fantasy: Description of story elements and quality characteristics. Retrieved December 5, 2024, from https://www.homeofbob.com/literature/genre/fiction/fantsyElmnts.html
20. Bradshaw, C. *5 essential elements every fantasy novel needs*. Retrieved November 29, 2024, from https://writersedit.com/writing/5-essential-elements-every-fantasy-novel-needs/
21. Mathews, R. *Fantasy: The liberation of imagination*, (New York: Routledge, 2002), p. 151
22. Sandner, D. The fantastic sublime, (New York: Bloomberg Publisher, 1996), p.87
23. Ates, A. *Fantasy literature theories of fantasy*. Retrieved December 5, 2024.
24. Fantasy. Wikipedia. Retrieved December 10, 2024, from https://en.wikipedia.org/wiki/Fantasy
25. Ates, A. *Fantasy literature theories of fantasy*. Retrieved December 5, 2024.